امام حسین رضی اللہ عنہ کو مظلوم کہنا کیسا؟

دارالافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا امام حسین رَضِیَ اللہ تعالیٰ عَنْہُ کو "مظلوم" کہنا درست ہے؟

سائل: محمد عثمان عطاری

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

امامِ عالی مقام سیدنا امام حسین رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ کو "مظلوم" کہنا شرعاً درست ہے، کیونکہ جس شخص کو ناحق قتل کیا جائے، اُسے لفظِ "مظلوم" سے تعبیر کیا جا سکتا ہے اور یقیناً آپ رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ کو ناحق ہی شہید کیا گیا، لہذا آپ پر "مظلوم" کا اِطلاق درست ہے، نیز یہی کلمہ مستند اور معتبر علمائے دین نے اپنی کتب میں استعمال بھی کیا ہے۔

چنانچہ لفظِ "مظلوم" کا اطلاق کرتے ہوئے برادرِ اعلیٰ حضرت مولانا حسن رضا خان رَحْمَۃُ اللہ تعَالٰی عَلَیْہِ (وِصال: 1326ھ/1908ء) نے لکھا: "مولیٰ علی رَضِیَ اللہ تعَالٰی عَنْہُ اس مقام سے گزرے، جہاں اب **امامِ مظلوم** رَضِیَ اللہ تعالٰی عَنْہُ کی قبر مبارک ہے۔" (آئینۂ قیامت، صفحہ 23، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

اِسی کتاب میں "سُرخی" قائم کرتے ہوئے لکھا: "**امام مظلوم** سے مدینہ چھوٹتا ہے۔" (آئینۂ قیامت، صفحہ 24، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

صدرالافاضل مفتی سید محمد نعیم الدین مرادآبادی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (وِصال: 1367ھ/1947ء) نے لکھا: "اور یہ بھی سب کو یقین تھا کہ **امام مظلوم** رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ حق پر ہیں۔" (سوانح کربلا، صفحہ 165، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

یاد رکھیے کہ جسے ناحق قتل کیا جائے، اُس پر "مظلوم" کا اِطلاق قرآنِ حکیم سے ثابت ہے، جیسا کہ امامِ اہلِ سنّت، امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (وِصال: 1340ھ/1921ء) نے لفظِ "مظلوم" کا ترجمہ "ناحق" کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ﴿وَ مَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا﴾ ترجمہ کنزالایمان: اور جو ناحق مارا جائے۔ (پ15، الاسراء: 33)

یہ بات تو طے ہے کہ حضرت امام حسین رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُکو ناحق قتل کیا گیا، اِسی لیے تو وہ "شہید" ہیں، کیونکہ اگر مارنے والا حق پر ہو تو مقتول "شہید" کیسے ہو سکتا ہے؟ لہٰذا جب امام حسین رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ "شہید" ہیں، تو یقیناً اُنہیں ناحق قتل کیا گیا اور جسے ناحق قتل کیا جائے، اُسے "مظلوم" ہی کہا جاتا ہے، جیسا کہ آیتِ مبارکہ میں موجود کلمہ اور اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ کا ترجمہ شاہِد ہے۔

اِسی کلام کو مفتی محمد نور اللہ نعیمی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (وِصال: 1403ھ/1982ء) نے یوں لکھا: "حضرت امام عالی مقام رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ شہید ہیں اور مظلوم ہیں، اُن کو ناحق قتل کیا گیا اور جسے ناحق قتل کیا گیا، اُس کا مظلوم ہونا اور اُسے مظلوم کہنا قرانِ کریم کی نص سے ثابت ہے۔" (فتاوٰی نوریہ، جلد 05، صفحہ 164، مطبوعہ دارالعلوم حنفیہ فریدیہ، بصیر پور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتویٰ نمبر: FSD-9025

تاریخ اجراء: 29 محرم الحرام 1446ھ/05 اگست 2024ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net